

نغمہ وطن

محمد اسلم بن اجمل

راہِ عمل اپناتی ہے وطن کی شان بڑھانی ہے
اس کی خاطر کریں گے محنت اب یہ دل میں ٹھانی ہے
غیر نہیں کوئی بھی وطن میں ہر اک پاکستانی ہے
رہنا ہے مل جل کے سب نے یہ راہ ہی اپناتی ہے
رہے نہ تاکہ کوئی بھوکا بانٹ کے سب نے کھانی ہے
کوئی وطن کو کمتر جانے یہ اُس کی نادانی ہے
کیا اس میں موجود نہیں ہے ہر شے کی فراوانی ہے
نہ کوئی ثانی ملا وطن کا خاک جہاں کی چھانی ہے
گلشیر ہیں، ریگستان ہیں فطرت کی ارزانی ہے
اونچے اونچے اس کے پر بت دیکھ جنہیں حیرانی ہے

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

دریاؤں کا جال بچھا ہے کچھ رقبہ بارانی ہے
لاکھوں میل ہے اس کی طوالت ساحل بھی طولانی ہے
رنگ برنگے پھول ہیں کھلتے جن کی بو لاثانی ہے
طرح طرح کے پھل ہیں اُگتے ہر اک کی فراوانی ہے
اجلی اجلی اس کی صحییں ہر اک شب مستانی ہے
جن تہذیبوں کا یہ مرکز ہے اُن کی عمر پرانی ہے
بڑی بہادر قوم ہے یہ دل میں جذبہ ایمانی ہے
ہم ہیں اب اک ایٹمی طاقت بات یہ سب نے مانی ہے
کیسا پیارا دیس ہے اپنا گویا جنتِ ثانی ہے
رہے سلامت سدا وطن تو جب تک دنیائے فانی ہے
ہو جاؤں نہ تجھ پہ قرباں جان تو اک دن جانی ہے
بس تو ہی اپنا ٹھکانہ سب دھرتی بیگانی ہے

created by:

www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com